1/

پروگرام نمبر 7

گناہ جب اپنی انتہا کو چھونے لگتا ہے تو خدا کا قہر و غضب کسی نہ کسی صورت میں ضرور نازل ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا انسان کو موقع دیتا ہے کہ وہ راہِ بد کو چھوڑ کر راہ نجات حاصل کرے۔ لیکن جب انسان اپنی روش کو نہیں چھوڑتا تو گناہ اُسکی زندگی کو دیمک کی طرح چاٹتا رہتا ہے۔ اِس کے علاوہ یہ کہ گناہ موت کو جنم دیتا ہے اور راستبازی کی زندگی کو پروان چڑھاتی ہے۔

انسان جب خدا سے برگشتہ اور گمراہ ہو جاتا ہے تو شیطان کی راہ پر چل نکلتا ہے شیطان کی راہ کی منزل موت ہے۔ اِس راہ میں باہمی محبت۔ یگانگت۔ نجات۔ اور زندگی نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔

سامعین اگر آپ بائبل مقدس میں پیدائش 6 باب اُسکی ایک آیت سے 8 باب کی 14 آیت تک کا بغور مطالعہ کریں تو طوفانِ نوح کے اسباب اور مقاصد معلوم ہو سکتے ہیں۔ وقت کی کمی کے باعث سارے بیان کو پروگرام میں شامل کرنا ہمارے لئے مشکل ہے۔ پروگرام کی ضرورت کے مطابق ہم اِس بیان کے کچھ حصے اپنے پروگرام میں شامل کر رہے ہیں آپ اِس بیان کا تفصیلاً مطالعہ اپنے طور پر کیجیے گا تاکہ اِس پروگرام کی افادیت کو صحیح طرح سے سمجھ سکیں۔

پیدائش 6 باب 12 سے 13 آیت میں لکھا ہے۔ "اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہو گئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا ہے اور خدا نے نوح سے کہا تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا ہے کیونکہ اُن کے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی۔ سو دیکھ میں زمین سمیت اُن کو ہلاک کروں گا۔"

سامعین اِس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی کہ یہ ابواب ایک عظیم تاریخی واقعہ بیان کرتے ہیں۔ ہم پہلے بھی سُن چکے ہیں کہ آدم کے اپنے رُتبے سے گرنے اور باغِ عدن کے اذکار قدیم ادب میں پائے جاتے ہیں۔ بائبل مقدس کی تاریخ کے ابتدائی دَور کے واقعات میں کوئی واقعہ ایسا نہیں جسکی تصدیق اِس حد تک مکمل طور پر ہوئی ہو جیسے کہ طوفانِ نوح کی۔

طوفانِ نوح سے ایک دیرپا اور گہرا تاثر قائم رہا۔ اِسکی زبانی روایات چار عظیم اقوام یعنی تورانی۔ حامی۔ سامی۔ اور آریا میں موجود ہیں۔ اِن میں بہت زیادہ فرق ہے بعض ایک ارباب پرستی کے سبب سے مسخ ہو گئیں۔ لیکن وہ زبانی روایات جو کشتیٔ نوح کے ٹھہرنے کے مقام کے گرد ہی پائی جاتی ہیں زیادہ مفصل اور زیادہ درست ہیں۔

چینی - ہندو - کسدی - مصری - یونانی - کلٹی - لاپس - اسکیمو - میکسیکن - وسطی اور جنوبی امریکہ کے باشندے - غرض یہ سب اُن زبانی روایات کے محافظ ہیں - ان میں سب سے مشہور زبانی روایت جو بائبل مقدس کے بیان کے قریب ہے کسدیوں کی ہے - اسکی دو صورتیں ہیں پہلی بیروسس کی روایت جو بابل کا کاہن تھا اُس نے 260 قبل از مسیح میں اسے یونانی زبان میں لکھا اور یہ کئی صدیوں سے مشہور ہے - دوسری روایت وہ ہے جو پیکانی رسم الخط میں مٹی کی تختیوں پر لکھی گئی تھی اور پچیس 25 صدیاں تنہائی میں پڑے رہنے کے بعد 1872 میں نینوہ شہر کے کھنڈرات سے برآمد ہوئی -

سامعین پیکانی رسم الخط کو یہ نام اس لئے دیا گیا ہے کہ اس کے حروف یا نشانات خانہ شکل کے ہوتے ہیں یہ نشانات نمدار مٹی کی تختی پر لوہے کے ایک چھوٹے سے تکونے پنسل نما اوزار کو دبا کر لگائے جاتے ہیں - بعد میں یہ تختی آگ میں پکائی جاتی ہے تاکہ حروف قائم رہیں -

طوفان نوح سے متعلق روایات کے علاوہ اسکی اخلاقی وجوہات بھی ہیں -
طوفان نوح محض طبعی آفت ہی نہ تھی بلکہ یہ ایک ہیبتناک اخلاقی واقعہ تھا جیسا کہ پیدائش 6 باب اُسکی 5 آئیت سے ظاہر ہے - "اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دل کے تصور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں"

معاشرہ اخلاقی خوبیوں سے لاعلاج طور پر محروم ہو چکا تھا - نوح کے زمانے کے لوگوں کی برگشتگی اور گمراہی کے اسباب معلوم کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے - بائبل مقدس میں پیدائش چھٹے باب کی پہلی چھ آیات کے مطالعے سے کافی مدد مل سکتی ہے - لکھا ہے "جب روئے زمین پر آدمی بہت بڑھنے لگے اور اُن کے بیٹیاں پیدا ہوئیں - تو خدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خوبصورت ہیں اور جن کو انہوں نے چُنا اُن سے بیاہ کر لیا - تب خداوند نے کہا کہ میری روح انسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کرتی رہے گی - کیونکہ وہ بھی تو بشر ہے تو بھی اُسکی عمر 120 برس کی ہوگی -
اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے اور بعد میں جب خدا کے بیٹے انسان کی بیٹیوں کے پاس گئے تو اُن کیلئے اُن سے اولاد ہوئی - یہی قدیم زمانے کے سورما ہیں جو بڑے نامور ہوئے ہیں اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دل کے تصور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں - تب خداوند زمین پر انسان کو پیدا کرنے سے ملول ہوا اور دل میں

ختم کیا۔" سامعین یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ قائن اور سیت کے شجرۂ نسل کے متعلق پچھلے پروگرام میں کیا کہا گیا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ یہ بڑی ذلت و خواری اِس بات کا نتیجہ تھی کہ سیت کی نسل کے مرد خُدا کے بیٹے قائن کی نسل کی عورتوں سے یعنی آدمی کی بیٹیوں سے مخلوط شادیاں کرتے تھے۔ جس طرح بدی کے ساتھ سمجھوتہ کرنے میں اکثر ہوتا ہے۔ اِس معاملے میں بھی بے دین لوگوں نے فائدہ اٹھایا اور نقصان ایمانداروں کو پہنچا۔ اِس برگشتگی کا نتیجہ اولادِ آدم کی تباہی نکلا۔ سنگین ترین جُرم کی سزا بھی سنگین ترین ہونی چاہیے۔ ہم عادی مجرم کیلئے عمر قید کی سزا دیتے ہیں یا پھر اُسے پھانسی کے تختے پر لٹکاتے ہیں جب تک کہ اُسکی موت واقع نہ ہو جائے۔

طوفان سے پہلے کے لوگ آخری لوگ نہ تھے۔ جنہیں اُن کے جُرم کے باعث صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا۔

طوفان کا پانی۔ وہ آگ کی بارش جس نے سدوم کو ہمیشہ کیلئے معدوم یعنی فنا کر دیا۔ وبا کی غارت گری۔ اور جنگ کی آندھیاں اکثر اوقات انسانی عروج و زوال کے دوران خُدا کے قہر کی پیامبر ثابت ہوئی ہیں۔

اِسی بیان کی مناسبت سے ایک دل سوز گیت سنیئے #

S.NO.	REEL-NO	BOOK-NO	DURATION
122	12	14	3-52"

ابھی ہم نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح خُدا کے بیٹے یعنی خُدا پرست اِنسان آدمی کی بیٹیوں یعنی خُدا کی مُنکر عورتوں کے ساتھ مخلوط شادیاں کرتے تھے۔ یہ بدکاری کی اِنتہا تھی۔ اُس وقت کا مُعاشرہ اخلاقی طور پر بالکل مفلوح ہو چکا تھا۔ اِس گمراہی اور برگشتگی کا نتیجہ یقیناً تباہی اور بربادی ہی میں نکلنا تھا۔

سامعین ہم اپنے اگلے پروگرام میں نوح کی خُدا سے وفاداری اور جرأت کے بارے میں سُنیں گے کہ نوح کس طرح تن تنہا بدکاری کے خلاف مُقابلہ کرتا رہا۔ اِس لئے کہ وہ خُدا کو پیار کرتا تھا۔ اپنے خُدا کا حُکم بجا لانا وہ اپنی عبادت سمجھتا تھا۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

سامعین اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولئے گا۔

بہنو اور بھائیو۔ اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 7 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

پروگرام کا وقت اب ختم ہوتا ہے۔

اجازت دیجئے

خُدا حافظ